International Journal for Multidisciplinary Research (IJFMR)
E-ISSN: 2582-2160 ● Website: www.ijfmr.com ● Email: editor@ijfmr.com

و فکری کا شہزاد جہانِ اور روایت کی نوشت خود میں ادب اردو ۔ مطالعہ تہذیبی

تمکین حسین طارق ڈاکٹر

چھاترو کالج ڈگری پروفیسر ایسوسیٹ

Abstract (تلخیص)

میں تناظر تر وسیع کے تہذیب اور معاشرے ، عہد کو احوال کے زندگی ذاتی کی فرد جو ہے صنف اہم ایک کی ادب اردو نوشت خود مصنف میں جس ہے، کڑی قدر قابل اور اہم ایک کی روایت اسی "شہزاد جہانِ" نوشت خود کی شہزاد اسلم انجینئر ہے۔ کرتی پیش کی زندگی سیاسی اور ادبی سماجی، تاریخی، تہذیبی، کی کشتواڑ بالخصوص چناب، خطہ ساتھ ساتھ کے تجربات کے زندگی اپنی نے واضح کو امر اس اور ہے گیا کیا مطالعہ تہذیبی و فکری کا " شہزاد جہانِ" میں مقالے تحقیقی نظر زیر ہے۔ کی پیش تصویر مستند بھی یادداشت اجتماعی کی معاشرے ایک اور تہذیب ایک عہد، ایک بلکہ نہیں سوانح شخصی ایک محض تصنیف یہ کہ ہے گیا کیا سیاسی شخصیات، ادبی مشاہدات، سیاحتی تاریخ، علاقائی ، اقدار ثقافتی ورثے، تہذیبی ، شعور تاریخی کے کتاب میں مقالے ہے۔ نوشت خود اردو " شہزاد جہانِ" کہ ہے ہوتا اخذ نتیجہ یہ سے تحقیق ہے۔ گیا لیا جائزہ تنقیدی کا بیان اسلوب اور اقدار انسانی حالات، بلکہ علموں طالب کے ادب صرف نہ باعث کے وقعت ادبی اور شعور تہذیبی اہمیت، تاریخی اپنی جو ہے، اضافہ اہم ایک میں نگاری ہے--- رکھتی حیثیت کی ماخذ معتبر ایک بھی لیے کے مؤرخین اور محققین

الفاظ کلیدی - (key word) تجزیہ۔ ادبی کا مثال انوکھی کی نگارش اسلوب نوشت، خود بہترین کی اردو شہزاد جہان

Introduction (تعارف)

زندگی ذاتی کی فرد صنف یہ کیونکہ ہے، حاصل مقام باوقار اور منفرد ایک کو نگاری نوشت خود میں اصناف مختلف کی ادب اردو ذاتی محض نوشت خود کامیاب ایک ہے۔ کرتی بھی عکاسی کی تاریخ اور تہذیب معاشرے، ، عہد کے اس ساتھ ساتھ کے بیان کے اسی ہے۔ جاتی بن بھی دار آئینہ کی حالات ادبی اور ثقافتی سیاسی، سماجی، فکری، کے زمانے اپنے بلکہ ہوتی نہیں بیان کا واقعات جہانِ" نوشت خود کی شہزاد اسلم انجینئر ہے۔ حاصل حیثیت کی ربط مضبوط ایک درمیان کے ادب اور تاریخ کو نوشت خود لیے بیان کو مراحل مختلف کے زندگی ذاتی اپنی نے مصنف میں تصنیف اس ہے۔ اضافہ اہم ایک میں نگاری نوشت خود اردو " شہزاد سماجی تغیرات، سیاسی ورثے، ثقافتی روایت، ادبی ، شعور تاریخی شناخت، تہذیبی کی کشتواڑ خصوصاً ,چناب خطۂ ہوئے کرتے کی فرد میں اس کہ ہے یہ امتیاز کا کتاب اس ہے۔ کیا بند قلم میں انداز پسندانہ حقیقت اور مؤثر سادہ نہایت کو روابط انسانی اور اقدار بنیادی کا مقالے تحقیقی نظر زیر ہے۔ دیتی دکھائی کرتی نمائندگی کی معاشرے پورے ایک کر ہو تحلیل میں شعور اجتماعی ذات کی تصنیف اس کہ تا ہے، لینا جائزہ تنقیدی و تحقیقی کا جہات ثقافتی اور ادبی تاریخی، تہذیبی، فکری، کے " شہزاد جہانِ" مقصد یہ ہوئے کرتے تجزیہ کا ابواب مختلف کے کتاب میں مقالے سکے۔ جا کیا واضح کو افادیت تاریخی اور معنویت فکری ,اہمیت ادبی ادبی تاریخ، تمدنی و تہذیبی کی چناب خطہ بلکہ نہیں نوشت خود ایک صرف شہزاد جہان" کہ ہے گئی کی کوشش کی دکھانے لیے کے نویسوں تاریخ اور محققین کے مستقبل جو ہے، بھی دستاویز مستند ایک کی حافظے اجتماعی اور اقدار سماجی روایت، ہے۔ رکھتی حیثیت کی ماخذ اہم نہایت

جاتی بن ترجمان کی شعور اجتماعی کے عہد پورے کر نکل سے ذات کی فرد جو ہے صنف ایسی ایک نوشت خود میں ادب اردو ایک یہ بلکہ نہیں ترتیب کی یادداشتوں ذاتی فقط کرنا بیان میں رنگ افسانوی کو واقعات و حالات تمام وابستہ ساتھ کے زندگی ہے۔ کی حالات معاشرتی اور سماجی سیاسی، کے عہد اپنے بناکر کردار مرکزی کو ذات اپنی مصنف میں جس ہے عمل تخلیقی ایسا شخصیت میں جس ہے صنف وہ والی آنے میں وجود سے سنگم کے ادب اور تاریخ اصل در نوشت خود ہے۔ کرتا کشی تصویر گہری جج اور گواہ مجرم، ہی خود مصنف میں نوشت خود کہ ہے ماننا یہ کا نقادوں بعض ہے۔ جاتا بدل میں صداقت اجتماعی تجربہ ذاتی کا اس محض گواہ مگر ہے سکتا ہو تو جج یا مجرم مصنف میں نوشت خود کہ ہے یہ حقیقت نہیں۔ قبول قابل کلیتاً تصور یہ تاہم ہے، ہوتا کی اس صورت کسی نہ کسی جو ہیں ہوتے گواہ بھی رویے سماجی اور واقعات حالات، ، افراد تمام وہ بلکہ ہوتی نہیں ذات کی

دستاویزی کی معاشرے پورے کر رہ نہ بیان کا واحد فرد نوشت خود کہ ہے وجہ یہی ہیں۔ ہوتے جڑے سے عہد کے اس اور زندگی تاہم ہوا، اثر زیر کے ادب مغربی فروغ کا اس اور نہیں قدیم زیادہ روایت کی نوشت خود میں ادب اردو چہ اگر ہے۔ جاتی بن سند یہی ساتھ ساتھ کے گزرنے وقت ہیں۔ ملتے بخوبی میں نگاری خطوط اور تذکروں ابتدائی ہمیں نقوش کے اس سے اعتبار تاریخی کو "پانی کالا" کی تھانیسیاری جعفر میں نوشتوں خود اولین کی زبان اردو گئے۔ کر اختیار صورت کی صنف مستقل ایک عناصر اسیری سالہ بیس میں جزائر انڈامان نے مصنف میں کتاب اس ہوئی۔ شائع میں 1884ء جو ہے، حاصل اہمیت تاریخی معمولی غیر نواب ،"نامہ اعمال" کی علی رضا سید بعد کے اس ہے۔ کی کشی تصویر کی جبر آبادیاتی نو اور صعوبتوں کی بند و قید دوران کے شہاب اللہ قدرت اور "بارات کی یادوں" کی آبادی ملیح جوش ،"بہا خون" کی شجاع احمد حکیم ،"ہوشیار مشاہدات" کی جنگ ہوشیار خود کہ ہے ہوتی واضح حقیقت یہ سے تحریروں ان ہیں۔ کرتے عطا وسعت فکری کو روایت کی نوشت خود اردو "نامہ شہاب" کا دے جنم کو عمل رد معاشرتی بھی کسی باکی بے کی سچائی کہ کیوں ہے، عمل دقیق اور نازک ایک لانا پر عام منظر کو نوشت بھی۔ کن پریشان اور ہے سکتی ہو ثابت بھی شگون نیک لئے کے مصنف جو ہے سکتی

اگر کو شہزاد جہان ہے۔ اضافہ وقیع ایک میں ادب اردو شہزاد جہانِ نوشت خود کی شہزاد اسلم انجینئر میں تسلسل کے روایت اسی نوشت خود یہ دراصل گے۔ جائیں رہ اوجھل پہلو تہذیبی اور فکری سے بہت کے اس تو جائے دیکھا پر طور کے نوشت خود ایک کہ ہے وجہ یہی ہے۔ کرتی بیان کہانی داخلی کی عہد ایک اور ، تہذیب ایک ، خطے پورے ایک سے توسط کے زندگی کی فرد ایک محور مگر ہے ضرور مرکز یہاں ذات کی شہزاد اسلم ہے۔ آتا نظر ڈھلتا میں اجتماع کر ہو تحلیل فرد جگہ جگہ میں نوشت خود اس نئے نت کے کر حوالے کے تھپڑوں کے وقت اور آزمایا سنوارا دیا، تشکیل کو ذات اس نے جس ہے معاشرہ وہ دراصل محور ، نہیں یا ناموری انا، کی مصنف یہاں ہے۔ کرتا ممتاز سے نوشتوں خود روایتی کو شہزاد جہان وصف یہی کرایا۔ روشناس سے تجربات کی دیکھنے ساتھ کے دردمندی اور صداقت کو ماضی اپنے جو ہے آتا سامنے انسان ایسا ایک بلکہ آتی نہیں غالب کہیں ستائی خود جہد جدو مسلسل اور محرومیوں ، قربانیوں موجود میں منظر پس کے ان تو ہے کرتا بھی ذکر کا کامیابیوں اپنی وہ ہے۔ رکھتا جرات بلکہ نہیں پر طور کے ترتیب کی واقعات صرف کو تاریخ میں شہزاد جہان تو جائے دیکھا پر سطح فکری کرتا۔ نہیں فراموش بھی کو کر بن عکس کا شعور عوامی بلکہ نہیں اسیر کی بیانیے سرکاری تاریخ یہاں ہے گیا برتا پر طور کے تسلسل کے تجربے انسانی ہے۔ آتی سامنے

وقت شخصیت ایک ہے۔ ناگزیر رکھنا نظر پیش کو شخصیت جہت ہمہ کی شہزاد اسلم لئے کے کرنے پیش تجزیہ مکمل کا کتاب اس ہونے انسان حساس ایک شہزاد اسلم ہے۔ پاتی تشکیل سے عمل مسلسل کے تجربات اور امتحانات کڑے کے حالات ، سفر طویل کے کا زندگی تخلیقی و فکری کی ان شہزاد جہان اور ہیں، بھی نقاد اور نگار نامہ سفر نویس، انشائیہ نگار، افسانہ ، شاعر ساتھ ساتھ کے حقیقت میں ابواب (90) نوے کے اس ہے۔ نوشت خود پور بھر ایک شہزاد جہانِ سے اعتبار کے بیان و زبان اور مواد ہے۔ حاصل کا نوشت خود اس ہے۔ رکھتا برقرار تک انتہا سے ابتدا کو تجسس کے قاری رنگ افسانوی اور ہیں موجود تصویریں بولتی منہ کی سے داری دیانت جس کو تاریخ کی علاقوں دیگر کے ریاست اور جموں بھدرواہ، ، کشتواڑ ہے۔ شعور تاریخی کا اس پہلو نمایاں ایک بھی سے حوالے کے سیاحت ہے۔ دیتا بنا بھی دستاویز تاریخی اہم ایک بلکہ نہیں تخلیق ادبی محض کو کتاب اس وہ ہے، گیا کیا بند قلم قاری کہ ہے کی میں انداز دلنشیں ایسے کشی منظر کی مقامات سیاحتی نے مصنف ہے حامل کی اہمیت معمولی غیر نوشت خود یہ وہ ہے۔ اہم نہایت مشاہدہ کا مصنف میں بارے کے نیلم وادی میں تناظر اسی ہے۔ لگتا کرنے محسوس درمیان کے مناظر ان کو خود ہیں لکھتے:

"نہیں اجازت کو سیاحوں کی آنے پر جگہ اس سے طرف ہماری تک پہلے عرصہ کچھ کہ چلا پتہ پر کرنے بات سے لوگوں مقامی سارے بہت یہاں ہے۔ رہی دے اجازت کی آنے یہاں کو سیاحوں اب وہ لئے اس ہے چاہتی ترقی کی علاقے اس بھی فوج اب لیکن تھی بھی کا پینے کھانے میں ان اور ہیں سکتے بھی ٹھہر میں جن ہیں۔ رکھے لگا ٹینٹ برنگے رنگ لئے کے سیاحوں نے نوجوانوں بنالیں۔ بھی تصاویر کچھ اور لیے مزے کے چائے میں open air restaurant ایک کے طرح اسی نے ہم ہے۔ گیا رکھا اہتمام رہے کہہ آمدید خوش سے اشاروں کے ہاتھ کو سیاحوں کے پار اس جو تھے گئے ہو جمع سیاح کافی میں resort کے POK سامنے باقی تھے پاتے پہنچ وہاں ہی کچھ سے میں جن تھے رہے پھینک کر اچھال سیب کو ان نوجوان جوش پر کچھ سے یہاں اور تھے تھے۔ جاتے گر میں نیلم دریائے"

بھی کو جذبے کے سگالی خیر موجود پر سطح عوامی بلکہ ہے کرتا آشکار کو حقیقت زمینی کی علاقوں سرحدی صرف نہ اقتباس یہ ہیں اٹھاتے سوال فکری ایک ہوئے بڑھاتے آگے کو منظر اس مصنف ہے۔ کرتا نمایاں:

"دونوں کہ کاش ہیں، خواہاں کے سگالی خیر میں آپس عوام کے طرف دونوں کے سرحدوں کہ لگا سوچنے میں کے دیکھ منظر یہ کے نیلم دریائے تو جائے دیکھا سے غور اگر ہوتے۔ مختلف قدر کسی حالات تو کرتے اظہار کا جذبے اسی بھی حکمران کے طرف

جیسے ایک پہاڑ، جیسے ایک سکتے۔ نہیں مل سے دوسرے ایک عوام کے اطراف دونوں کہ ہے کیا ایسا درمیان کے کناروں دونوں
"حیات---------- طرز جیسا ایک اور پرندے جیسے ایک ہوا، و آب جیسی ایک پودے، پیڑ
کو درد دکھ کے عوام کے علاقوں سرحدی ہے۔ جاتی بن آواز کی المیے اجتماعی کر بڑھ آگے سے تجربے ذاتی نوشت خود یہاں
ہیں کرتے بیان میں انداز مؤثر نہایت پر مقام اور ایک مصنف:
آنے ، ہوں مستحکم رابطے کے لوگوں پر سطح عوامی کہ ہیں سکتے کر واضح نظام ایسا کوئی حکمران کے ممالک دونوں کیا"
سرحدی ہے۔ سکتی ہو نصیب راحت کوئی کیا کو لوگوں عام لیکن رہیں سلامت جگہ اپنی اختلافات سیاسی ہو۔ آسانی میں جانے
ہے۔ گزرتی میں سائے کے خطرے ہمیشہ زندگی کی معمول کی علاقوں"
۔ پار اُس یا ہوں پار اس کے سرحد لوگ خواہ ہیں، ہوتے سانجھے کے سب درد دکھ کہ ہیں کرتے اجاگر کو حقیقت اس اقتباسات یہ
فاصلے ہوئے بنائے کے سیاست اور ہیں۔ دیتے پیغام کا سگالی خیر اور امن دوستی، انسان ذریعے کے نوشت خود اپنی شہزاد اسلم
ہیں شامل میں نوشت خود اس ابواب ایسے شمار بے علاوہ کے اس ہیں۔ دیتے دکھائی کرتے بھی کوشش فکری ایک کی کرنے کم
پاڈر ،"آمدید خوش میں مروہ وادی" بار، پہلی میں دھمچن وادی کر خاص ہیں آتے سامنے کر ابھر پہلو شمار بے کے سیاحت میں جن
ہیں۔ حامل کے اہمیت سے طور خاص وغیرہ "یادیں کی کوٹ پاسر علاقہ" ،"جھلکیاں تہذیبی کی کشتواڑ پرانے" میں، وادیوں کی
پہلو کوئی نہ کوئی کا معاشرے مبنی پہ روایت قدیم اور ، ادبی ، تمدنی تہذیبی، ، ثقافتی تاریخی، سیاسی، باب ہر کا شہزاد جہان
روایتوں قدیم میں دل کے قاری بعد کے پڑھنے کو نوشت خود اس ہے۔ جاتی بڑھ مزید دلچسپی کی قاری سے جس ہے ابھارتا ضرور
تہذیبی حلیم، میں روایتوں بہترین ہی ان ۔ ہیں گئے رہ کر ہو نسیاں طاق کہیں نہ کہیں جو ہیں آتے سامنے کر ابھر پہلو مختلف مبنی پر
میں وراثت سے بزرگوں اپنے ہمیں جو ہیں پہلو تہذیبی دلچسپ ہی بہت وغیرہ ، چائے خشخاش بٹورے، ، قہوہ ، چائے نون وراثت،
لئے اس سکتا دیکھ نہیں ہوتے پذیر زوال انہیں وہ ہے پیار بہت سے روایتوں قدیم کردہ عطا کی بزرگوں اپنے کو مصنف ہیں۔ ملے
ہیں۔ جاتے ہو جذباتی جگہ بعض مصنف ہوئے ابھارتے احساسات کے کرنے پیار سے وراثت تہذیبی میں نسل نئی
جسے خوراک اناجی سات یعنی ہے ہوتا مرکب کا اناج سات میں جس ہے پکوان روایتی اور قدیمی ایسا ایک کا چناب خطۂ حلیم
کرنے تیار میں گھر کو جس ہے۔ ہوتی غذا طاقتور اور نفیس و نرم ہی بہت یہ ہے جاتا کیا یاد سے نام کے وگرہ ست میں چناب وادی
یا ہو پیش در مشکل کوئی کو گھر کسی ہے۔ جاتا بلایا پر دعوت کو لوگوں کے محلے اور احباب دوست ، داروں رشتے تمام بعد کے
آپسی جہاں سے کرنے ایسا کہ ہے عقیدہ یہ کا لوگوں یہاں ہے۔ جاتا کھلایا کو سب کے کر تیار وگرہ ست تو ، ہو بیمار کوئی میں گھر
طرح اسی ہے۔ آتی نظر توڑتی دم اب میں چناب خطۂ روایت یہ ہیں۔ جاتی ہو دور بھی مشکلات پیش در وہیں ہے بڑھتا ملاپ میل
، چائے نون والی خشخاش میں سردیوں شدید ہے۔ کیا ساتھ کے خوبصورتی بڑی نے مصنف بھی ذکر کا روایات تہذیبی اور چند
تہذیبی سارے بہت دیگر اور بٹورے خمیری ہوئے تلے ہے۔ پہنچاتی راحت اور تازگی میں جسم ہمارے تاثیر کی جس قہوہ حکیمی
ہے۔ کیا پیش نے مصنف میں انداز بہترین ہی بہت ذکر کا پکوانوں قدیمی اور
ہے چڑھایا پروان کو معاشرے کے یہاں سے اعتبار تاریخی اور سیاسی ، ادبی ، تعلیمی نے جنہوں شخصیات تمام وہ کی چناب خطۂ
رکھی ، باغوان یوسف محمد ، کچلو احمد بشیر ارمان، حسن غلام مرحوم میں جن ہے۔ آتا سامنے کر ابھر کہیں نہ کہیں بھی ذکر کا ان
المعروف گپتا ڈاکٹر شرما، موہن برج ، میر قادر غلام ڈاکٹر ، چند تارا ماسٹر صاحب، باری مولانا شرما، چند دھونی پرہار، راج
ہیں ذکر قابل سے طور خاص نام کے وغیرہ ، چند گیان باغوان، محمد علی ، وزیر پرکاش صاحب، حمال شرما، ناتھ سوم پیسو، ڈاکٹر
تہذیبی اور اخلاقی بہترین ایک کر پھونک روح نئی ایک میں سماج کے یہاں نے جنہوں ہیں شخصیات تاریخی وہ کی کشتواڑ یہ
دیکھا سے نگاہ کی عزت ہمیشہ میں تاریخ کی کشتواڑ کو شخصیات تمام ان ہے کیا ادا کردار بہترین اپنا میں کرنے تعمیر معاشرہ
گا۔ جائے
اور شعرا وہ کے چناب خطۂ یہ ہے کیا میں شہزاد جہان نوشت خود اپنی ذکر کا شخصیات ادبی جن نے شہزاد اسلم علاوہ کے اس
ریاست چہ اگر چناب خطۂ ہے۔ کیا نام اپنا میں بھر ریاست ذریعے کے فن اور فکر معاشرتی اور قابلیت اپنی نے جنہوں ہیں ادبا
سڑک رابطہ بھی ابھی تک علاقوں کئی ہیں جاتے پائے کم بہت یہاں چہ اگر وسائل مالی ہے علاقہ پسماندہ ایک کا کشمیر جموں
شعری اور ادبی اپنی نے لوگوں کے یہاں بھی باوجود کے اس ہیں محروم تک ابھی سے وسائل کے بجلی گاؤں کئی ہے نہیں موجود
راج جگدیش ، ڈولوال امین محمد ، اسیر محمد ولی نے شہزاد اسلم ہوئے کرتے ذکر کا باتوں ہی ان ہے بنائی میں بھر ریاست شناخت
پروفیسر جی، اوم ، بھدرواہی ناشاد صوفی، القیوم عبد ملک، احمد تنویر دیو، احمد مشتاق بخشی، مخمور ، نشاط سبط اعجاز ، عشاق
سارے بہت اور کے ریاست ۔ ہے کیا میں انداز خوبصورت ہی بڑے ذکر کا ادباء اور شعرا سارے بہت دیگر اور تمکین طارق
علاوہ کے اس ۔ وغیرہ وغیرہ ، صہبائی عرش حسین، خالد ، جاوید قدوس پروفیسر مثلاً ہے موجود میں اس بھی ذکر کا قلمکاروں
ادبی اردو، ترقی انجمن ادب، گلستان جیسے ہے آیا میں کتاب اس بھی ذکر کا انجمنوں ادبی ساری بہت سے حوالے کے ادب و زبان
اسلم ساتھ کے جن ہیں انجمنیں ادبی وہ یہ ہیں، ذکر قابل سے طور خاص نام کے جموں، کدہ دانش ,بھدرواہ ادب بزم اقبال ، جموں کنج

کی شعراء بزرگ بڑے اور تھی۔ رہتی حاضری کی ان بیشتر و اکثر میں نشستوں ادبی کی جن ہے۔ رہی وابستگی ذاتی کی شہزاد تھیں۔ ہوتی نصیب صحبتیں

گا ملے بھی ذکر کا گفتگو ایسی اور گا ملے بھی ذکر کا ادب علمائے اور محفلوں ادبی کو آپ میں ابواب سارے بہت کے شہزاد جہان کو پڑھنے بھی اشعار ایسے سارے بہت میں شہزاد جہان علاوہ کے اس تھے۔ کرتے کیا میں آپس بزرگ ہمارے پہلے دہائیوں جو جہان کہ ہوں چکا کر بھی پہلے ذکر کا بات اس میں ہیں۔ جاتے کے چھوڑ چھاپ گہری ایک پہ دل و ذہن کے قاری جو ہیں ملتے ذریعے کے نوشت خود اپنی نے مصنف ہے۔ رکھتی بھی حیثیت کی دستاویز ادبی ایک بلکہ ہے نہیں نوشت خود ایک محض شہزاد کی دہائیوں گزشتہ کو نویس تاریخ کسی بھی جب میں وقت والے آنے ہے کیا قلمبند کو تاریخ ایک بلکہ نہیں کو ذات اپنی خالصتاً کا شواہد پختہ اور بہترین سے سب نوشت خود یہ تو گی پڑے ضرورت کی جات حوالہ یا شواہد کے تاریخ ثقافتی اور ، ادبی سیاسی، بڑی بھی تذکرہ کا مقامات تاریخی بلکہ ہے کیا ذکر کا شخصیات تاریخی صرف نہ نے مصنف میں نوشت خود اس گی۔ دے انجام کام گارڈن بن بندرا" "میں محل کے سلطان ٹیپو" " سیر کی جزیرے ایک میں عرب بحیرہ " میں جن ہے۔ کیا پیش ساتھ کے خوبصورتی علاوہ "میں بھوپال شہر کے میناروں" "لمحات یادگار کچھ آباد حیدر مسجد مکہ" "آباد حیدر میوزیم جنگ سالار" "سیر کی میسور جب" "دنگل کا بیساکھی" "تاریخ مختصر کی کشتواڑ ضلع آبائی میرے" "جھلکیاں تہذیبی کی کشتواڑ پرانے" "گشت باز کی سرتھل" وغیرہ "میں پر درگاہ کی اولیا الدین نظام حضرت" "یادیں کی کشمیر وادی" "شام ایک میں گارڈن لودھی" "دیکھا محل تاج نے میں ہو عیاں طرح کی روشن روز بات یہ سے کرنے مطالعہ کا شہزاد جہان گا۔ ہو نہ بجا کہنا دستاویز تاریخی کو جن ہیں ابواب ایسے نیک لیے کے نسل نئی میں قریب مستقبل جو ہے کیا قلمبند کو واقعات و حالات تاریخی سے دیانتداری بڑی نے مصنف کہ ہے جاتی ہوگی۔ ثابت شگون

حوالے سیاسی ہے۔ سیاست کی یہاں وہ ہے آتا سامنے کر ابھر ذریعے کے نوشت خود اس جو پہلو بہترین اور ایک علاوہ کے اس نظر منتشر بعد کے دہائی کی 80 قیادت سیاسی کی یہاں ہے رہا ہی شکار کا سالی قحط کشتواڑ سے لحاظ اس تو جائے کی بات سے سیاسی اور گی۔ آئیں نظر ضرور بھی جھلکیاں سیاسی میں نوشت خود اس کو آپ کہیں نہ کہیں تک اب سے بعد کے آزادی ۔ ہے آتی میں ان ہے کیا ذکر کا واقعات و شخصیات سیاسی جن میں نوشت خود اس نے مصنف گا ملے کو دیکھنے بھی ذکر کا شخصیات ، اللہ عبد محمد شیخ گپتا، موہن من آزاد، نبی غلام ، کچلو احمد بشیر ، باغوان محمد ولی ارمان، حسن غلام مہتا، اوم سے طور خاص موجود میں نوشت خود اس جو کی واقعات و حالات سیاسی بات رہی ہیں۔ ذکر قابل سے طور خاص نام کے وغیرہ ، میر حسن غلام اللہ عبد محمد شیخ نے جس کہ کا باغوان یوسف محمد سے طور خاص ہوں سمجھتا ضروری بہت کرنا ذکر کا ایک چند میں ان ہیں کی جس تھے وابستہ سے تحریک کی شماری رائے محاذ دراصل باغوان یوسف محمد تھا۔ کیا انکار سے پڑھنے نماز پیچھے کے موجود میں کشتواڑ عبداللہ شیخ دنوں ان گئی بدل میں ایکارڈ شیخ اندرا میں بعد تحریک یہ ۔ تھے کرتے اللہ عبد محمد شیخ سربراہی اس دی۔ دعوت کی پڑھانے نماز کی جمعہ کو عبداللہ شیخ احتراماً نے قاضی نبی غلام مرحوم امام کے مسجد تھا دن کا جمعہ تھے کیجئے۔ ملاحظہ اقتباس یہ سے حوالے

اور پڑھائیں نماز کی جمعہ ہمیں آج وہ کہ ہوں کرتا درخواست سے ان میں ہیں موجود صاحب شیخ درمیان ہمارے آج چونکہ ---------" میں صف دوسری وقت اس میں کیونکہ ہوں گواہ عینی میں کا واقعات سلسلہ، سب اس ہوگی۔ نصیبی خوش ہماری یہ کہ کہا بھی یہ اٹھ کر ہو بگولہ آگ باغوان یوسف محمد ہی سنتے الفاظ یہ کے مسجد امام تھا بیٹھتا ہی پیچھے کے باغوان یوسف محمد مرحوم آپ امامت کی صاحب شیخ ۔ ۔ بولا کر ہو مخاطب طرف کی لوگوں اور تھا۔ گیا ہو لال بالکل سے غصے چہرہ کا ان ہوئے۔ کھڑے گئے چلے باہر سے مسجد وہ ہوئے کہتے یہ گا۔ پڑھوں نہیں نماز گز ہر پیچھے کے غدار کے قوم اس میں لیکن مبارک۔ کو سب ---------"

کی ڈسٹرکٹ اور کالج میں کشتواڑ پر طور خاص گے بنیں زینت کی نگاہوں کی آپ واقعات سیاسی سارے بہت اور علاوہ کے اس کیا بیان کو اتفاق و اتحاد اور چارے، بھائی آپسی بصیرت، سیاسی کی وقت اس سے اسلوبی خوش بڑی نے مصنف کر لے کو مانگ انسان سے ہی اتحاد آپسی ہے۔ راستہ واحد کا ترقی و تعمیر ہی اتحاد مسلم ہندو کہ ہے کی تصدیق بھی کی بات اس ہی ساتھ اور ہے۔ یہ جو ہے۔ تحریک کی ڈسٹرکٹ اور کالج والی چلنے میں دہائی کی 70 میں کشتواڑ ضمانت کی اس اور ہے۔ جاتا بن مبین و خورشید مجبور پہ ٹیکنے گھٹنے حکومت اور ہیں۔ جاتی پڑ ماند سختیاں کی جبر و ظلم سامنے کے اتحاد آپسی طرح کس کہ ہے دلاتی احساس بھی نقشہ کا زوال و عروج کے ٹینسی ملی اور لاقانونیت کشمکش سیاسی میں دہائی کی 90 کو آپ ساتھ ساتھ کے اس ہے۔ جاتی ہو نباض بہترین کے نفسیات سیاسی اور بصیرت سیاسی مصنف کہ ہے سکتا جا لگایا اندازہ یہ بخوبی سے جس گا۔ ملے کو دیکھنے کے قاری صرف نہ جو گے۔ ملیں کو دیکھنے بھی پہلو شمار بے کے مزاح و طنز کو آپ میں شہزاد جہاں علاوہ کے اس ہیں۔ بھی اور "کارتوس ہوئے چلے " سے، طور خاص ۔ ہیں آتے نظر چلاتے بھی تیر کے طنز میں پیرائے ادبی بلکہ ہیں گدگداتے کو دل سینما میں کشتواڑ جب" "سائیکل کی خان فاروق" "ووڈ بالی میں کشتواڑ" "لطائف ادبی چند پسندیدہ میرے" "گئی ہو شادی ہماری"

لئے کے قاری اشارے طنزیہ اور ہے کرتی فراہم راحت کو قلب و ذہن چاشنی کی مزاح میں جن ہیں ابواب ایسے وغیرہ "کھلا ہال ہیں۔ دیتے انجام کام کا اصلاح

تحریر کی شہزاد اسلم کو آپ جھلک کی جس ہیں۔ آتے نظر جذباتی بہت مصنف جہاں ہیں بھی ایسے ابواب بعض میں شہزاد جہان کن متاثر اور جذباتی بہت " ہوٹل گاماں کا ڈوڈہ پل" اور " رہے بدلتے آشیاں ہم اور " سے حوالے اس گی۔ آئے نظر بجا جا میں ہوا جڑا کہیں نہ کہیں سماج پورا سے جس ہے۔ اظہار کا حقیقت تلخ ایسی ایک کی زندگی "رہے بدلتے آشیاں ہم اور" .ہیں مضمون ہیں۔ ہوتے جڑے احساسات اور جذبات پاکیزہ ہمارے وجود، ہمارا، زندگی، ہماری سے جس ہے المیہ کا کنبے اور خاندان اس یہ ہے۔ ہوتا ہوا جڑا احساس وہ کا رشتوں تھے۔ کھاتے ضیافت کر بیٹھ ساتھ ایک لوگ سبھی کے گھر پہ جس ہے ہوتا ہوا جڑا خوان دستر وہ اور بچے بیوی ہجرت یہ اور ہے۔ پڑتا بدلنا کو سب آشیاں روز اک مگر تھی، تڑپ تھا احساس لیے کے دوسرے ایک میں جن ہے بیان سے آزاری دل بڑی نے مصنف کو احساس اس ہوتا۔ نہیں کم سے بسی بے عذاب کسی چھوڑنا گھر کا پرکھوں ہے۔ کرواتا وقت کیجیے۔ ملاحظہ اقتباس ایک چند ہے کیا

کی بچپن ہمارے سے گلیوں کی پاس آس کے گھر اس ہے۔ آتی خوشبو کی لڑکپن ہمارے سے دیوار درو کے گھر اس بھی آج" گھر اس بھی آج ہے۔ ہوتا احساس کا آہٹ کی قدموں کے والدین مرحوم ہمارے میں آنگن کے گھر اس بھی آج ۔ ہیں گونجتی کلکاریاں کوئی کا گھر اس بھی آج تھے۔ جاتے طرف کی مسجد کر دوڑ میں بچپن ہم کر سن جسے ہے۔ دیتی سنائی آذان کی مسجد جامع میں سامنے کے گھر اس بھی آج ہے۔ لگتا مہربان بہت آسمان سے چھت کی گھر اس بھی آج ہے۔ ملتا ہمیں سے خلوص بہت ہمسایہ پرانا اس بھی وقت اس ہے۔ چھوتی کو وجود ہمارے خوشبو بھینی بھینی کی سبزی ہوئی اگائی کی والدہ ہماری سے گلزار سے چھوٹے نے زندگی ہماری جہاں ہے۔ ٹکڑا وہ کا کائنات ساری اس یہ ہیں۔ دیتی سنائی دھڑکنیں کی بچپن معصوم ہمارے میں فضاؤں کی گھر "تھی----- لی سانس پہلی نے ہم اور تھی کھولی آنکھ بار پہلی

ہیں۔۔ لکھتے شہزاد اسلم سے حوالے کے منتقلی کی گھر جگہ اور ایک

مجھے کیونکہ تھا۔ مرحلہ کربناک بڑا سب یہ لیے میرے تھا۔ لیا جنم تو نے ہم میں جس پڑا چھوڑنا کو آشیانے اسی دن ایک اور" گلی ہی ان بھی سال بہترین کے جوانی پھر اور تھا گذارا یہاں بچپن سارا اپنا نے میں تھا۔ لگاؤ دلی بہت سے گھر پرانے اس اپنے گھر اس ہوئے۔ جوان اور تھے بڑھے پلے میں آغوش کی والدین شفیق اپنے میں گھر اسی تھے۔ گزارے کر پھر گھوم میں کوچوں کے شاموں غمگیں اور اداس تھیں۔ بھی یادیں دلبر کی انبساط اور خوشی تھیں۔ وابستہ یادیں ساری ڈھیر ساتھ کے گوشے ایک ہر کے شادی اپنی اور تھے۔ محفوظ میں ذہن بھی لمحات بخش فرحت کے شادیوں کی بھائیوں بہن ہمارے ہوئی پر یہاں تھے۔ بھی تذکرے دیکھنے چاند کا عید ہم کر چڑھ پر چھت کی گھر پرانے اسی ---------- تھے قید میں ذہن بھی مناظر دلکش اور دلفریب وابستہ سے ن / ص ------ تھے مناتے جشن کا عید بچے سب ہم کر لوٹ سے نماز کی عید میں آنگن کے گھر اسی تھے۔ کرتے کوشش کی 111/107"

کی کشی تصویر خوبصورت ایسی کی رشتوں جذباتی اور پاکیزہ کے بھائیوں بہن اور باپ ماں ذریعے کے مضمون اس نے مصنف چٹکیاں تک دیر احساس کا بچھڑنے سے اپنوں میں دل اور ہے۔ آتی بھر آنکھ کی انسان دردمند ہر بعد کے پڑھنے تحریر کہ ہے ہے۔ رہتا بھرتا

رہتا مہکتا تک دیر کر بن خوشبو کی یادوں میں دریچے کے ذہن " ہوٹل گاماں کا ڈوڈہ پل " مضمون دوسرا کا نوعیت جذباتی اسی کر ابھر کردار اخلاق با کے بزرگوں اور کئی دیگر اور چاچا گاماں المعروف شیخ محمد غلام مرحوم مالک کے ہوٹل اس ہے۔ قادر غلام کاک، بٹہ ترک، جو لسہ میں جن تھے۔ گئے ہو گم کہیں میں دھند کی وقت چہرے اور نام کے جن ہیں آتے سامنے ہمارے ہمدردی انسانی اور قدروں اخلاقی میں زمانے اپنے جو ہے ملتا ذکر کا شخصیات بزرگ سارے بہت دیگر اور منٹو، حسین نثار شیخ، مصنف ہے۔ نمونہ بہترین ایک کا رشتوں بھرے خلوص اور ہمدردی انسانی ہوٹل گاماں کا ڈوڈہ پل تھے۔ جاتے کئے تسلیم پاسدار کے کے ہمدردی انسانی اور خلوص قدر کس لوگ کے پہلے دہائیوں تین کہ ہے کی کوشش کی دکھانے یہ ذریعے کے مضمون اس نے اور بھدرواہ، ڈوڈہ، ، جموں ، کشمیر پہ ہوٹل کے جس ہیں چاچا گاماں المعروف شیخ محمد غلام مثال بہترین کی جس تھے پیکر کا کشتواڑ مالک کا ہوٹل کہ لئے اس محض تھے۔ رکتے ضرور لئے کے پینے کھانے لوگ تمام وہ کے کشتواڑ والے جانے بانہال والوں کرنے قیام کو رات میں ہوٹل یا کھانے کھانا تھے۔ آتے پیش سے شفقت اور خلوص بہت سے لوگوں ان بھی وہ اور تھا۔ مکیں یہ میں دور کے پرستی مادہ اس اب تھے۔ لیتے رکھ کر سمجھ الہی رضا اسے تھا دیتا جتنا جو تھے۔ کرتے نہیں تقاضا کا پیسے سے ہے۔ متن کا مضمون اس روداد یہی ہے۔ چکی ہو ناپید محبت اور خلوص ہمدردی، انسانی

اپنا بھی کرنا ذکر کا بات اس ہوئے کرتے مختصر اسے لئے اس ہے لگا کرنے اختیار طوالت تبصرہ یہ میرا پہ شہزاد جہان کیف بہر اپنے میں ذکر کا جن ہیں۔ تعریف قابل سب وہ ہیں ابھارے ذریعے کے نوشت خود اس پہلو جو جو نے مصنف کہ ہوں سمجھتا فرض حامل کا اہمیت بڑی "سفر کا تک شہزاد اسلم ڈاکٹر سے شہزاد اسلم انجینیر " باب آخری کا کتاب اس ہوں چکا کر دوران کے تبصرے

کے تصانیف نثری اور شعری مسلسل طرح کس کہ ہے کی گفتگو سے حوالے کے زندگی ادبی اپنی نے مصنف میں باب اس ہے۔ یہ کیا۔ سرفراز سے سند کی ڈاکٹریٹ نے انڈیا آف کلب ٹیوشن کانسٹی عوض کے کام اس اور کی افزائی عزت کی ان نے عمل تخلیقی ہے توجہ قابل سے اعتبار اس مطالعہ اسلوبی و لسانی کا شہزاد جہان کیف بہر بنتا نہیں مقدر کا شخص ہر جو ہے اعزاز بڑا بہت ایک میں تحریر ہے۔ رکھا برقرار کو روانی کی اسلوب اور فصاحت کی بیان ہوئے کرتے اختیار زبان سادہ لیے کے اظہار نے مصنف کہ گئی ہو پیدا برجستگی فطری ایک میں اسلوب میں نتیجے کے جس ہے۔ ملتا اجتناب سے استعارات ضروری غیر اور لفاظی تصنع، بلکہ دیتا رہنے نہیں بیانیہ شخصی کو شہزاد جہان اظہار ساختہ بے اور سلاست یہی ہے۔ رکھتی جوڑے سے متن کو قاری جو ہے۔ ہے۔ کرتا عطا حیثیت ادبی معتبر ایک

اجتماعی ایک اور عہد ایک خطے، پورے ایک بلکہ ہے نہیں داستان کی زندگی کی فرد ایک صرف شہزاد جہانِ کہ یہ المختصر ہے۔ کرتا عطا وقار تاریخی اور دوام ادبی کو خطے اس جو ہے تصنیف نمائندہ کی شعور

جات حوالہ

1. نیلم وادی / باب .2026 اشاعت سن شہزاد جہان
2. یادیں کی کوٹ پاسر / باب 2026 اشاعت سن شہزاد جہان
3. جھلکیاں تہذیبی کی کشتواڑ / باب - 2026 اشاعت سن شہزاد جہان
4. ہوٹل۔ گامہ کا ڈوڈہ / باب .2026 اشاعت سن شہزاد جہان
5. گئی چھوٹ گاڑی اور / باب ،2026 اشاعت سن شہزاد جہان